21255 ـ دانت درست اور صحیح کروانے کا حکم

سوال

اگر نچلے دانت چھوٹے اور آگے پیچھے اور ٹیڑھے ہوں تو انہیں صحیح کروانے کا حکم کیا ہے ؟
اور اسی طرح اگر اوپر والے دانت آگے کی طرف نکلے ہوں تو کیا انہیں صحیح کروایا جا سکتا ہے، یہ علم میں رہے کہ اس کو صحیح کروانے کے لیے کچھ دانت نکلوانے پڑتے ہیں تا کہ اضافی جگہ میسر آ سکے، اور پھر اسے کھولنے کے بعد سکے کے مادے کا اثر زائل کرنے کے لیے دانتوں کو نرم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ صالح الفوزان سے دانت سیدھے کروانے کے مکمل دریافت کیا گیا تو ان کا کہنا تھا:

" اگر اس کی ضرورت ہو، مثلا اگر دانتوں میں بدصورتی ہو اور ان کی اصلاح اور درستگی کی ضرورت ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر اس کی ضرورت نہ ہو تو پھر جائز نہیں ہے، بلکہ خوبصورتی کے لیے دانتوں کو رگڑنے اور ان میں فاصلہ کرنے کی ممانعت آئی ہے اور اس پر وعید بھی بیان کی گئی ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت کے ساتھ کھیلنا اور اس میں تبدیلی ہے.

لیکن اگر یہ مثلا بطور علاج ہو، یا پھر بدصورتی ختم کرنے کے لیے ہو، یا کسی ضرورت کے پیش نظر مثلا انسان دانت درست کرائے بغیر کھا نہ سکتا ہو، تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اور زائد دانت کو ختم کرنے اور نکالنے کے مسئلہ میں شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" زائد دانت نکالنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ منظر کو بدصورت بنا دیتا ہے، اور انسان اس سے تنگ آ جاتا ہے.. لیکن دانتوں کے درمیان فاصلہ کروانا، یا رگڑ کر باریك کرنا جائز نہیں ہے " .